سبق - 2

عقائد

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے: (گزشتہ سے جاری)

6. اللہ ہی نے زمین، آسمان، چاند، سورج، ستارے، فرشتے، انسان اور جنات اور تمام جہانوں کو پیدا کیا۔
7. اللہ ہی جس کو چاہتا ہے موت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے زندگی بخشتا ہے۔
8. اللہ ہی کے پاس رزق کے خزانے ہیں، وہ جس کو چاہتا ہے اور جتنا چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔
9. اللہ جس کا رزق چاہے روک دے اور جس کے لیے چاہے رزق کے دروازے کھول دے۔
10. اللہ نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے، نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ وہ تھکتا ہے۔

قرآن

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

نوٹ: مکمل سورۂ کافرون یاد کروائی جائے۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ“۔ (بخاری: ۷۱)

ترجمہ: جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں اسے دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔

دعا

رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ (مؤمنون: ۲۹)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے مبارک جگہ پر اتاریے اور آپ بہترین اتارنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سلام کرتے تو تین بار سلام کرتے (تاکہ ہر کوئی سن لے) اور جب کوئی بات ارشاد فرماتے تو اسے تین بار دہراتے یہاں تک کہ خوب سمجھ لیا جاتا۔ (بخاری: ۹۴)

اخلاق و آداب

ملاقات کے آداب:

5. بلاضرورت گفتگو نہ کریں۔
6. کسی کے گھر جائیں تو جہاں بیٹھنے کے لیے کہا جائے وہاں بیٹھ جائیں۔
7. اتنی دیر نہ بیٹھیں کہ گھر والے تکلیف میں پڑ جائیں۔
8. ملاقات سے فارغ ہونے کے بعد میزبان کا شکریہ ادا کریں۔
9. جب میزبان کوئی کھانے کی چیز پیش کرے تو میزبان کے بعد کھانا شروع کریں۔
10. جب دو لوگ پہلے سے گفتگو کر رہے ہوں تو درمیان میں بات نہ کریں۔

www.understandquran.com